صرف احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com

سوموار 23 مئی 2016ء 15 شعبان 1437 ہجری 23 ہجرت 1395 ھش جلد 66-101 نمبر 117

سوموار 23 مئی 2016ء

محمدؐ قابل تعریف

آنحضرت ﷺ کے والد آپ کی پیدائش سے پہلے فوت ہو چکے تھے۔

آپؐ کے پیدا ہوتے ہی آپؐ کی والدہ حضرت آمنہ نے عبدالمطلب کو اطلاع بھجوادی۔ جو سنتے ہی فوراً خوشی کے جوش میں آمنہ کے پاس چلے آئے۔ آمنہ نے اُن کے سامنے لڑکا پیش کیا اور کہا کہ مَیں نے ایک خواب میں اس کا نام محمدؐ دیکھا تھا۔ عبدالمطلب بچے کو اپنے ہاتھوں میں اُٹھا کر بیت اللہ میں لے گئے اور وہاں جاں کر خدا کا شکر ادا کیا اور بچے کا نام محمد رکھا جس کے معنے ہیں ''بہت قابلِ تعریف'' اور پھر اسے واپس لا کر خوشی خوشی ماں کے سُپرد کر دیا۔

(سیرت خاتم النبییّن، صفحہ 93)

مناقب عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

آنحضرت ﷺ کا اسم اعظم محمدؐ:

آنحضرتؐ کا اسم اعظم محمدؐ ہے۔ صلی اللہ علیہ وسلم جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا اسم اعظم اللہ ہے۔ اسم اللہ دیگر کل اسماء مثلاً حی، قیوم، رحمٰن، رحیم وغیرہ کا موصوف ہے۔

جب عرب کی ابتدائی حالت پر نگاہ کرتے ہیں، تو وہ تحت الثریٰ میں پڑے ہوئے نظر آتے ہیں۔...... اسی صلاح اور ہدایت کا باعث تھا جو اللہ تعالیٰ نے پیشگوئی کے طور پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا نام محمد رکھا۔ جس سے زمین پر بھی آپؐ کی ستائش ہوئی، کیونکہ آپؐ نے زمین کو امن، صلحکاری اور اخلاق فاضلہ اور نیکوکاری سے بھر دیا تھا۔

ہمارا نبی ﷺ خوشبو سے معطر کیا گیا:

ہمارا نبی وہ نبی کریمؐ ہے جو ایسی خوشبو سے معطر کیا گیا ہے جو تمام مستعد طبیعتوں تک پہنچنے والی اور اپنی برکات کے ساتھ ان پر احاطہ کرنے والی ہے۔ اور وہ نبی خدا کے نور سے بنایا گیا اور ہمارے پاس گمراہیوں کے پھیلنے کے وقت آیا۔ اور اپنا خوبصورت چہرہ ہم پر ظاہر کیا۔ اور ہمیں فیض پہنچانے کے لئے اپنی خوشبو کو پھیلایا اور اس نے باطل پر دھاوا کیا۔ اور اپنے تاراج سے اس کو غارت کر دیا۔ اور اپنی سچائی میں اجلیٰ بدیہیات کی طرح نمودار ہوا۔ اس نے اس قوم کو ہدایت فرمائی جو خدا کے وصال کی امید نہیں رکھتے تھے۔ اور مُردوں کی طرح تھے جن میں ایمان اور نیک عملی اور معرفت کی روح نہ تھی۔ اور نومیدی کی حالت میں زندگی بسر کرتے تھے۔ اور ان کو ہدایت کی اور مہذب بنایا اور معرفت کے اعلیٰ درجوں تک پہنچایا۔

آنحضرت ﷺ کے ذریعہ ہم نے زندہ خدا کو پایا:

ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر خدا تعالیٰ کا نہایت فضل ہے کبھی وہ شخص لوگوں کے سامنے شرمندہ نہیں ہوگا جو اس نبی مقبول کا سچا تابع ہے۔

ہزاروں درود اور سلام اور رحمتیں اور برکتیں اس پاک نبی محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوں جس کے ذریعہ سے ہم نے وہ زندہ خدا پایا۔

دنیا میں ایک عظیم الشان نبی انسانوں کی اصلاح کے لئے آیا یعنی سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور اس نے اس سچے خدا کی طرف لوگوں کو بلایا جس کو دنیا بھول گئی تھی۔ (الفضل 24 دسمبر 2014ء)

نماز خدا کی ملاقات کا ذریعہ

سیدنا حضرت مصلح موعود تحریر فرماتے ہیں۔

''جو شخص اپنے محبوب کو بھول جاتا ہے اور اس کی یاد اپنے دل میں تازہ نہیں رکھتا۔ وہ یہ دعویٰ نہیں کر سکتا کہ مجھے اپنے محبوب سے محبت ہے۔ سچی محبت ہمیشہ اپنے ساتھ بعض ظاہری علامات بھی رکھتی ہے اور محبت کی ایک بڑی علامت یہ ہے کہ انسان اٹھتے بیٹھتے اپنے محبوب کا ذکر کرتا ہے اور اس کی یاد اپنے دل میں تازہ رکھتا ہے جب کوئی شخص اپنے کسی عزیز کو یاد کر لیتا ہے تو اس کی محبت دل میں تازہ ہو جاتی ہے۔ اور اس کی صورت آنکھوں کے سامنے آ جاتی ہے۔ اسی لئے کہتے ہیں المکتوب نصف الملاقاۃ یعنی جب انسان اپنے کسی دوست یا رشتہ دار کو خط لکھتا ہے تو گویا وہ اس سے نصف ملاقات کر لیتا ہے۔ جب وہ السلام علیکم لکھتا ہے اور پھر وہ اپنے حالات بتاتا ہے اور اس کے حالات دریافت کرتا ہے تو ایک رنگ میں وہ ایک دوسرے کے سامنے ہو جاتے ہیں اور ان کی محبت تازہ ہو جاتی ہے۔ گویا جس طرح ملاقات سے آپس کے تعلقات بڑھتے ہیں۔ اسی طرح خط لکھنے سے بھی آپس کے تعلقات بڑھتے ہیں۔ اور خط لکھنا ملاقات کا قائمقام ہو جاتا ہے نماز بھی خدا تعالیٰ کی ملاقات کا ایک ذریعہ ہے اور چونکہ نماز خدا تعالیٰ کی ملاقات کا ایک ذریعہ ہے اس لئے (دین حق) نے یہ ضروری قرار دیا ہے کہ انسان تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد خدا تعالیٰ کا نام لے اور نماز کے لئے کھڑا ہو جائے۔ خواہ جنگ ہو رہی ہو۔ دشمن گولیاں برسا رہا ہو۔ پانی کی طرح خون بہہ رہا ہو۔ پھر بھی (دین حق) یہ فرض قرار دیتا ہے کہ جب نماز کا وقت آ جائے تو اگر ممکن ہو مومن اسی وقت اللہ تعالیٰ کے حضور جھک جائے۔''

(بسلسلہ فیصلہ جات مجلس شوریٰ 2016ء

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

خطبات امام وقت

سوال وجواب کی شکل میں

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

خطبہ جمعہ 15/اپریل 2016ء

س: حضورانور نے خطبہ کا کیا عنوان بیان فرمایا؟

ج: فرمایا! قرآن کریم میں نمازوں کی ادائیگی کی طرف کئی جگہ توجہ دلائی گئی ہے اوراس کی فضیلت کے بارے میں بار بار خدا تعالیٰ نے ایک مومن کو تلقین فرمائی ہے اور سب سے بڑھ کر یہ فرمایا کہ انسانی پیدائش کا مقصد ہی عبادت ہے۔

س: انسانی پیدائش کی اصل غرض کیا ہے؟

ج: فرمایا! ''اللہ تعالیٰ نے تمہاری پیدائش کی اصل غرض یہ رکھی ہے کہ تم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرو۔ پس یہ غرض ہے جوایک ایمان کا دعویٰ کرنے والےکواپنی تمام ترکوششوں اور توجہ سے پوری کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔

س: عبادت کی غرض کس طرح پوری ہوتی ہے؟

ج: فرمایا! عبادت کی غرض پوری کرنے کے لئے دین حق نے ہمیں پانچ وقت کی نمازوں کی ادائیگی کا حکم دیا ہے۔ایک حدیث میں ہے کہ نماز عبادت کا مغز ہے پس اس مغز کو حاصل کر کے ہی ہم عبادت کا مقصد پورا کر سکتے ہیں۔

س: نمازوں کی اہمیت کے متعلق حضرت مسیح موعود نے کیاارشادفرمایا؟

ج: فرمایا! نمازوں کو باقاعدہ التزام سے پڑھو۔ بعض لوگ صرف ایک ہی وقت کی نماز پڑھ لیتے ہیں وہ یادرکھیں کہ نمازیں معاف نہیں ہوتیں یہاں تک کہ پیغمبروں کو معاف نہیں ہوئیں۔ایک حدیث میں آیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک نئی جماعت آئی انہوں نے نماز کی معافی چاہی۔آپ نے فرمایا کہ جس مذہب میں عمل نہیں وہ مذہب کچھ نہیں اس لئے اس بات کو خوب یادرکھواوراللہ تعالیٰ کے احکام کے مطابق اپنے عمل کرلو۔نمازیں جہاں مقصد پیدائش کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہیں وہاں ہمیں آفات اورمشکلات سے بھی بچاتی ہیں۔

س: دعااورتدبیر کوچھوڑنے والوں کے متعلق حضرت مسیح موعود نے کیاارشادفرمایا؟

ج: فرمایا! آپ فرماتے ہیں کہ خوب یادرکھو کہ اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر دعا اور تدبیر پر بھروسہ کرنا حماقت ہے۔ اپنی زندگی میں ایسی تبدیلی پیدا کرلو کہ معلوم ہو کہ گویا نئی زندگی ہے۔استغفار کی کثرت کرو جن لوگوں کو کثرت اشغال دنیا کے باعث کم فرصتی ہے ان کو سب سے زیادہ ڈرنا چاہیئے۔جوسمجھتے ہیں کہ دنیا کے مشاغل ہمیں بہت ہیں مصروفیات بہت ہیں اور فرصت نہیں عبادتوں کی، نمازوں کی، ان کو سب سے زیادہ ڈرنا چاہیئے۔

س: حضرت مسیح موعود نے نوافل اور تہجد کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کیاارشادفرمایا؟

ج: آپ فرماتے ہیں کہ ''اس زندگی کے کل انفاس اگر دنیاوی کاموں میں گزر گئے تو آخرت کے لئے کیا ذخیرہ کیا؟ اگر سارے وقت ہر سانس ہر لمحہ انسان نے دنیاداری کے کمانے میں صرف کر دیا تو آخرت کے لئے کیا جمع کیا۔فرمایا کہ تہجد میں خاص اُٹھواور ذوق اورشوق سے ادا کرو۔درمیانی نمازوں میں بہ باعث ملازمت کے ابتلا آجاتا ہے۔فرمایا کہ رازق اللہ تعالیٰ ہے۔نماز اپنے وقت پر ادا کرنی چاہیئے۔نمازیں پڑھنے کے لئے اللہ تعالیٰ کی خاطر اگر تھوڑی سی تکلیف اٹھالی تو یہ تو فائدہ ہی فائدہ ہے۔

س: نماز کیا ہے؟

ج: فرمایا! یہ ایک خاص دعا ہے مگر لوگ اس کو بادشاہوں کا ٹیکس سمجھتے ہیں جو مجبوری سے ادا کر رہے ہیں۔ بھلا خدا تعالیٰ کو دعا، تسبیح اور تہلیل کی کیا حاجت ہے۔ بلکہ اس میں انسان کا اپنا ہی فائدہ ہے۔دنیا میں کوئی ایسی چیز نہیں جس میں لذت اور ایک خاص حظ اللہ تعالیٰ نے نہ رکھا ہو۔لیکن جیسے مریض کو مزہ نہیں آتا۔اسی طرح وہ لوگ جو عبادت الٰہی میں حظ اور لذت نہیں پاتے ان کو اپنی بیماری کا فکر کرنا چاہیئے۔اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں نے پیدا ہی عبادت کے لئے کیا ہے پس عبادات میں بھی ایک لذت اور سرور ہے اور یہ لذت اور سرور دنیا کی تمام لذتوں اور تمام حظوظ نفس سے بالاتر اور بلند ہے۔

س: نمازوں میں لذت اور سرور کے متعلق حضرت مسیح موعود نے کیاارشادفرمایا؟

ج: فرمایا! غرض میں دیکھتا ہوں کہ لوگ نمازوں میں غافل اور سست اس لئے ہوتے ہیں کہ ان کو اس لذت وسرور سے اطلاع نہیں جو اللہ تعالیٰ نے نماز کے اندر رکھا ہے اور بڑی بھاری وجہ اس کی یہی ہے۔خدا تعالیٰ سے نہایت سوز اور ایک جوش کے ساتھ یہ دعا مانگنی چاہیئے کہ جس طرح پھلوں اور اشیاء کی طرح طرح کی لذتیں عطا کی ہیں نماز اور عبادت کا بھی ایک بار مزہ چکھا دے۔ جیسے شرابی کے ذہن میں ایک لذت ہوتی ہے جس کا حاصل کرنا اس کا مقصود بالذات ہوتا ہے اسی طرح سے ذہن میں اور ساری طاقتوں کا رجحان نماز میں اسی سرور کا حاصل کرنا ہو اور پھر ایک خلوص اور جوش کے ساتھ کم از کم اس نشے باز کے اضطراب اور قلق وکرب کی مانند ہی ایک دعا پیدا ہو کر وہ لذت حاصل ہو۔ میں کہتا ہوں اور سچ کہتا ہوں کہ یقیناً یقیناً وہ لذت حاصل ہو جائے گی۔

س: نماز کس طرح بدیوں کو دور کرتی ہے؟

ج: فرمایا! یہ جو فرمایا ہے کہ نیکیاں یا نماز بدیوں کو دور کرتی ہیں یا دوسرے مقام پر فرمایا کہ نماز فواحش اور برائیوں سے بچاتی ہے اور ہم دیکھتے ہیں کہ بعض لوگ باوجود نماز پڑھنے کے پھر بدیاں کرتے ہیں۔ اس کا جواب یہ ہے کہ وہ نمازیں پڑھتے ہیں مگر نہ روح اور راستی کے ساتھ۔(سچائی کے ساتھ اور دل لگا کر اور روح کی گہرائی سے نماز نہیں پڑھتے) وہ صرف رسم اور عادت کے طور پر ٹکریں مارتے ہیں ان کی روح مردہ ہے۔ جو نماز اپنے اندر ایک سچائی کی روح رکھتی ہے اور فیض کی تاثیر اس میں موجود ہے وہ نماز یقیناً یقیناً برائیوں کو دور کرتی ہے۔

س: نماز کی مختلف حالتوں کی حکمت اور اثر کے بارہ میں کیاارشادفرمایا؟

ج: فرمایا! ''یادرکھو صلوٰۃ میں حال اور قال دونوں کا جمع ہونا ضروری ہے۔نماز میں جیسے زبان سے کچھ پڑھا جاتا ہے ویسے ہی اعضاء و جوارح کی حرکات سے کچھ دکھایا بھی جاتا ہے۔جب انسان کھڑا ہوتا ہے اور تحمید و تسبیح کرتا ہے اس کا نام قیام رکھا گیا ہے۔حمد وثناء کے مناسب حال قیام ہی ہے۔ جب کھڑا ہو تو روحانی طور پر بھی یہ قیام نظر آنا چاہیئے دل پہ اثر ہونا چاہیئے۔ سچے طور پر الحمدللہ اسی وقت کہہ سکتا ہے کہ پورے طور پر اس کو یقین ہو جائے کہ جمیع اقسام محامد کے اللہ تعالیٰ ہی کے لئے ہی ہیں۔تمام قسم کی تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ جب یہ بات دل میں انشراح کے ساتھ پیدا ہوگئی تو یہ روحانی قیام ہے۔پھر رکوع میں سبحان ربی العظیم کہتا ہے قاعدے کی بات ہے کہ جب کسی کی عظمت مان لیتے ہیں تو اس کے حضور جھکتے ہیں عظمت کا تقاضا ہے کہ اس کیلئے رکوع کرے پس سبحان ربی العظیم زبان سے کہا اور حال سے جھکنا دکھایا۔پھر تیسرا قول سبحان ربی الاعلیٰ ہے۔اعلیٰ افعل و تفضیل ہے۔یعنی فضیلت دینے کی عملی شکل سجدے کی حالت ہے جب یہ اعلیٰ ترین اظہار ہو اللہ تعالیٰ کی فضیلت بیان کرنے کا اس کی پاکیزگی بیان کرنے کا اور بڑائی بیان کرنے کا تو یہ پھر اس چیز کو چاہتی ہے کہ سجدہ کیا جائے اللہ تعالیٰ کے حضور بالکل جھک جایا جائے۔اس لئے اس کے ساتھ حالی تصویر سجدے میں گرنا۔

س: یقیمون الصلوٰۃ کے کیا معانی بیان ہوئے؟

ج: فرمایا! کہ قال کے ساتھ تین حال جسمانی ہیں۔ ایک تصویر اس کے آگے پیش کی گئی ہر ایک قسم کا قیام بھی کیا گیا ہے زبان جو جسم کا ٹکڑہ ہے اس نے بھی کہا اور وہ شامل ہوگئی تیسری چیز اور ہے وہ اگر شامل نہ ہو تو نماز نہیں ہوتی۔ وہ کیا ہے وہ قلب ہے دل ہے اس لئے ضروری ہے کہ قلب کا قیام ہو۔اللہ تعالیٰ تو دل کی حالت جانتا ہے اس کو پتا لگ رہا ہے کہ جسم کے ساتھ روح بھی کھڑی حمد کر رہی ہے یا جھک رہی ہے یا سجدہ کر رہی ہے اور جب سبحان ربی العظیم کہتا ہے تو دیکھے کہ اتنا ہی نہیں کہ صرف عظمت کا اقرار ہی کرے بلکہ ساتھ ہی جھکا بھی ہے اور اس کے ساتھ ہی روح بھی جھک گیا ہے۔ پھر تیسری نظر میں خدا کے حضور سجدہ میں گرا ہے اس کی علوشان کا ملاحظہ کر کے دیکھے کہ روح الوہیت کے آستانہ پر گری ہوئی ہے روح بھی گر جائے ساتھ ہی یعنی کہ دل بھی اسی طرح سجدے میں چلا جائے۔غرض یہ حالت جب تک پیدا نہ ہولے اس وقت تک مطمئن نہ ہو کیونکہ یقیمون الصلوٰۃ کے معنی یہی ہیں۔

س: اصل نماز کے حصول کے متعلق حضرت مسیح موعود نے کیاارشادفرمایا؟

ج: فرمایا! نماز جو اپنی اصلی معنوں میں نماز ہے دعا سے حاصل ہوتی ہے۔غیراللہ سے سوال کرنا مؤمنانہ غیرت کے صریح اور سخت مخالف ہے کیونکہ یہ مرتبہ دعا کا اللہ ہی کے لئے ہے۔ جب تک انسان پورے طور پر خفیف ہو کر اللہ تعالیٰ ہی سے سوال نہ کرے اور اسی سے نہ مانگے سچ سمجھو کہ حقیقی طور پر وہ سچا مومن کہلانے کا مستحق نہیں۔ بندہ اس وقت اللہ تعالیٰ کی الوہیت کا قائل ہو سکتا ہے جب حنیفاً کہتے وقت جیسے منہ سے کہتا ہے ویسے ہی خدا کی طرف متوجہ ہو تو لاریب وہ مومن اور حنیف ہے۔لیکن جو شخص غیراللہ سے سوال کرتا ہے اور ادھر بھی جھکتا ہے۔ وہ یاد رکھے کہ اس پر وہ وقت آنے والا ہے کہ وہ زبانی اور نمائشی طور پر اللہ تعالیٰ کی طرف نہ جھک سکے۔فرمایا کہ ترک نماز کی عادت اور کسل کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ انسان یعنی اگر انسان بندوں کی طرف جھکتا ہے تو پھر بندوں کی طرف ہی چلا جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا دل سخت ہو جاتا ہے۔ پس انسان کو غیراللہ سے سوال کرنے سے بچنے کے لئے نماز کا التزام اور پابندی بڑی ضروری چیز ہے۔ کیونکہ انقطاع کلی کی حالت میں انسان ایک نور اور ایک لذت کا وارث ہو جاتا ہے پھر فرمایا کہ عبودیت ودعا صرف اللہ تعالیٰ سے کرنی چاہیئے کیونکہ اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا کہ کسی اور کو معبود قرار دیا جاوے یا پکارا جاوے۔ پس خوب یادرکھو اور پھر یادرکھو کہ غیراللہ کی طرف جھکنا خدا سے کاٹنا ہے توحید کے عملی اقرار کا نام ہی نماز ہے وہ اس وقت بے برکت اور بے سود ہوتی ہے جب اس میں نیستی اور تذلل کی روح اور حنیف دل نہ ہو۔

س: خدا تعالیٰ کے فضل اور برکات کو سمیٹنے کے بارہ میں حضرت مسیح موعود نے کیاارشادفرمایا؟

ج: فرمایا! بعض لوگوں کا یہ خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ کے حضور رونے دھونے سے کچھ نہیں ملتا بالکل غلط اور باطل ہے (یہ بات) ایسے لوگ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کی صفات قدرت وتصرف پر ایمان نہیں رکھتے۔اگر ان میں حقیقی ایمان ہوتا تو وہ ایسا کہنے کی جرأت نہ کرتے جب کبھی کوئی شخص اللہ تعالیٰ کے حضور آیا ہے اور اس نے سچی توبہ کے ساتھ رجوع کیا ہے اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ اس پر اپنا فضل کیا ہے۔

س: حضور انور نے نماز جمعہ کے بعد کس کی نماز جنازہ پڑھائی؟

ج: محترمہ اصغری بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ رحمت اللہ صاحب مرحوم سابق امیر جماعت احمدیہ کراچی۔

☆☆☆☆☆

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ڈنمارک (2)

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اور انصار اللہ کے ساتھ میٹنگز۔ انفرادی و فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

7 مئی 2016ء

صبح سوا چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت نصرت جہاں میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری ڈاک، رپورٹس اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور ان خطوط، رپورٹس پر اپنے دست مبارک سے ہدایات سے نوازا۔ حضور انور کے یہاں قیام کے دوران لندن مرکز اور دیگر ممالک سے جو ڈاک، ای میلز، فیکسز موصول ہو رہی ہیں۔ حضور انور روزانہ انہیں ملاحظہ فرماتے ہیں اور ہدایات سے نوازتے ہیں۔

فیملی و انفرادی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق گیارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملیز و انفرادی احباب کی ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

مجموعی طور پر 48 فیملیز کے 160 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصاویر بنوانے کا شرف پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تعلیم حاصل کرنے والے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو از راہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

آج ملاقات کا شرف پانے والی یہ فیملیز ڈنمارک جماعت کے درج ذیل بارہ حلقوں سے آئی تھیں۔

کوپن ہیگن، Broendby، Hvidovre، Albertslund، Amager، Aarhus، Jutland، Fredriksvaerk، Odense، Haslev، Vallensabek، Taastrup

علاوہ ازیں جرمنی سے آنے والے بعض احباب نے بھی شرف ملاقات پایا۔ ملاقاتوں کا یہ پروگرام دو بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت نصرت جہاں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔

نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ کو ہدایات

پروگرام کے مطابق ساڑھے چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز میٹنگ روم میں تشریف لائے۔ جہاں نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ڈنمارک کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔ بعد ازاں صدر لجنہ نے عاملہ کا تعارف کروایا۔

حضور انور کے مجالس اور تجنید کے بارہ میں دریافت فرمانے پر جنرل سیکرٹری صاحبہ نے بتایا کہ ہماری مجالس کی تعداد چھ ہے۔ جن میں سے پانچ مجالس باقاعدہ رپورٹس دیتی ہیں اور ڈنمارک لجنہ کی تجنید 180 ہے اور ناصرات کی تعداد 35 ہے۔ جبکہ 24 بچیاں سات سال کی عمر سے چھوٹی ہیں۔

بعد ازاں حضور انور نے سیکرٹری تربیت سے ان کے شعبہ کے لائحہ عمل کے بارہ میں دریافت فرمایا:

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ لجنہ کو سب سے پہلے نمازوں اور قرآن کریم کی تلاوت کی طرف توجہ دلائیں۔ آپ ایک تو ماؤں کو کہہ دیں کہ گھروں میں نماز پڑھیں اور تلاوت قرآن کریم کریں۔ نمازیں اور قرآن کریم کی تلاوت یہ سب سے ضروری اور بنیادی چیز ہے۔ پھر یہ کہ گھروں میں MTA سنیں اور اپنے بچوں کو بھی MTA کے پروگرام دکھائیں۔ MTA سے وابستہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا میں نے خطبہ جمعہ میں بھی کہا تھا کہ MTA کے ذریعہ میرے خطبات ہر گھر میں، ہر جگہ پہنچ رہے ہیں۔ میں نے کہا تھا جو سننا چاہے سن سکتا ہے تو اس سے مراد یہ تھی کہ کم از کم خطبہ تو سن لیا کریں اور اگر یہ نہیں تو خطبہ کا خلاصہ نکال لیا کریں اور ڈینش زبان میں ترجمہ کر کے اپنی ممبرات کو پہنچائیں۔

حضور انور نے فرمایا خطبات کا اگر ڈینش ترجمہ نہیں ہوتا تو اپنے مربی صاحب سے لے کر لجنہ تک پہنچائیں۔

حضور انور نے فرمایا تربیت کا شعبہ اگر سیکرٹری MTA اور شعبہ اشاعت کے ساتھ مل کر پروگرام بنالیں اور جائزہ لے لیں کہ اس ہفتہ میں یا اس مہینہ میں MTA پر کون کون سے پروگرام آ رہے ہیں۔ ان میں سے کون سے اچھے اور فائدہ مند ہو سکتے ہیں۔ تو پھر یہ پروگرام اپنی لجنہ کو سنائیں۔ جن کو اردو میں سمجھ نہیں آتی ان کو انگلش میں سنا دیا کریں۔ یہاں کی زبان جاننے والی لڑکیوں کو اپنی ٹیم میں شامل کریں۔ اس کام کے لئے ٹیمیں بنائیں تا کہ آپ کی اگلی نسلیں تباہ نہ ہوں۔

حضور انور نے فرمایا نوجوان بچیاں ہیں اور نوجوان بچے ہیں، لڑکوں کو بھی اور لڑکیوں کو بھی عورتیں سنبھالیں۔ مرد تو نہیں سنبھالیں گے۔ اسی لئے تربیت کا جو شعبہ ہے وہ آنحضرت ﷺ نے عورتوں کے سپرد کیا ہے۔ آپ ﷺ نے جو یہ فرمایا ہے کہ ماؤں کے قدموں تلے جنت ہے یہ تربیت کی وجہ سے ہی فرمایا ہے۔ ماں کے قدموں تلے جو جنت ہے وہ اولاد کی تربیت کی وجہ سے ہی ہے اور صرف لڑکی کی تربیت کے لئے نہیں، لڑکے کی تربیت کی وجہ سے بھی ہے۔

حضور انور نے فرمایا صدر لجنہ اور سیکرٹری تربیت کا کام ہے کہ سر جوڑ کر بیٹھیں اور دیکھیں کہ مسائل کیا ہیں اور کس طرح ہم ان کو حل کر سکتے ہیں۔ اگر آپ صرف اپنے بچوں، گھر والوں، عورتوں اور مردوں کو MTA کے ساتھ جوڑ دیں تو تربیت کا بہت بڑا حصہ آپ اپنے گھر بیٹھے بھی حل کر سکتی ہیں۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سیکرٹری ناصرات سے بچیوں کی تعداد دریافت فرمائی ہے جس پر سیکرٹری ناصرات نے بتایا کہ کل 35 ناصرات ہیں۔ حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا ان کے لئے تو وقف نو کا نصاب ہی کافی ہے۔ اب تو 21 سال تک کی عمر کے لئے نصاب بن گیا ہے۔ اگر تمام لجنات کو پڑھا دیا جائے تو سب کے لئے کافی ہے۔

حضور انور نے فرمایا بچوں کے لئے دلچسپی کے سامان پیدا کریں اپنے ہمسایہ ممالک کی مثالیں لیں۔ وہاں سے لجنہ اور بچیوں کے گروپس مجھے ملنے کے لئے لندن آتے ہیں۔ آپ بھی لندن آنے کا پروگرام بنائیں لجنہ اور ناصرات کو میرے پاس لے کر آئیں۔ اس کے لئے کوشش کریں اور ماؤں سے میٹنگز کریں۔

حضور انور نے فرمایا بات کرتے ہوئے ہمیشہ نرم رویہ رکھیں۔ قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے یہی فرمایا ہے کہ نرمی سے بات کرو۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سیکرٹری صنعت و حرفت کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ عورتوں کو دستکاری کا کام سکھائیں۔

حضور انور نے سیکرٹری خدمت خلق کو ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ بڑی عمر کی عورتوں کو زبان سکھائیں اور ان کو بوڑھی عورتوں کے پاس لے جائیں ان کا حال احوال پوچھیں اس طرح ان کی باتیں سن کر ان کو بھی زبان آ جائے گی۔

حضور انور نے فرمایا جو میں آپ کو مختلف ہدایات دے رہا ہوں ان میں سستی نہ کریں۔ نوجوان پڑھی لکھی بچیاں ہیں ان کو اپنے ساتھ شامل کریں اور یہاں کی زبان جاننے والی ممبرات کو ان کاموں پر لگائیں۔

سیکرٹری صحت جسمانی سے حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ کو متحرک کریں۔ کھیلوں کے لئے جگہ لیں۔ اگر لجنہ کا ہال ہے تو ان کو ٹیبل ٹینس کھلوائیں۔ حضور انور نے فرمایا ہر سیکرٹری کا ایک مقصد ہے۔ اس کے فرائض ہیں۔ اس کا باقاعدہ لائحہ عمل ہونا چاہئے۔

بعد ازاں حضور انور نے سیکرٹری ضیافت سے ان کے شعبہ اور کام کے حوالہ سے دریافت فرمایا۔

حضور انور کے استفسار پر سیکرٹری تجنید نے ڈنمارک کی لجنہ اور بچیوں کی کل تجنید 239 بتائی۔

سیکرٹری اشاعت نے بتایا کہ ڈنمارک میں اشاعت کا کوئی خاص کام نہیں ہے۔ صرف اگر کوئی کتاب وغیرہ حاصل کرنی ہو تو وہ منگوائی جاتی ہے۔

سیکرٹری محاسبہ نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے عرض کیا کہ وہ سیکرٹری مال کے ساتھ رسیدوں کی جانچ پڑتال کرتی ہیں۔

سیکرٹری مال نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا سالانہ بجٹ 56 ہزار کرونر ہے جبکہ سالانہ اجتماع کا بجٹ نو ہزار کرونر ہے۔

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سیکرٹری دعوت الی اللہ کو فرمایا کہ یہاں عرب بھی ہیں۔ سیرین (Syrian) لوگ بھی ہیں اور پرانے لوگ بھی ہیں۔ ایسٹرن یورپ سے آئے ہوئے لوگ بھی ہیں اور پھر مقامی ڈینش بھی ہیں۔ ان سب لوگوں میں بھی پروگرام بنائیں کہ کس طرح ان کو (دعوت الی اللہ) کر سکتے ہیں۔ کس طرح ان سے رابطے اور تعلقات بڑھائے جا سکتے ہیں اور ان تک پیغام پہنچایا جا سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کوئی ایسا شعبہ یا کام جس کا لجنہ کے کانسٹی ٹیوشن میں ذکر نہیں ہے تو معاون صدر بنا کر اس کے سپرد وہ کام کر دیں۔

حضور انور نے سٹوڈنٹس ایسوسی ایشن کے بارے میں دریافت فرمایا اور ہدایت فرمائی کہ پڑھی لکھی لڑکیوں کو اکٹھا کریں، کام کے لئے مختلف طریقے اپنائیں۔ خود مختلف طریقے ایکسپلور کریں اور ان کو جماعت سے منسلک کریں۔

سیکرٹری دعوت الی اللہ نے لجنہ کے زیر انتظام اوپن ہاؤس کا ذکر کیا اس پر حضور انور نے فرمایا آپ

کو گائیڈ لائن کے لئے جہاد کے بارہ میں میرے کئی مضمون مل جائیں گے۔ ابھی جو میں نے حال ہی میں یوکے کی پیس کانفرنس میں ایڈریس کیا تھا۔ Current Issues آپ کو اسی میں مل جائیں گے۔ میں نے اس میں کئی پروفیسرز، رائٹرز وغیرہ کے ریفرنس کوٹ (Quote) کئے تھے۔

سیکرٹری تعلیم سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ نصاب پر عمل کروانے کے لئے کیا کام ہوا ہے۔ 239 لجنات میں سے اگر 116 یا 117 تک نصاب پہنچا دیں تو بڑی کامیابی ہے۔ جس پر سیکرٹری تعلیم نے بتایا کہ وہ تمام لجنات کو ای میل پر نصاب بھجواتی ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ کو اس کی فیڈ بیک آنی چاہئے کہ پڑھا ہے یا نہیں۔ آپ کو ہر ایک سے رپورٹ لینی چاہئے صرف بھجوا دینا کافی نہیں جب تک آپ کا لجنہ کی ممبرات سے، ہر ایک سے ذاتی طور پر رابطہ اور تعلق نہیں ہوگا ان کو یہ پتہ نہیں ہوگا کہ یہ ہماری عہدیدار ہے، یہ ہماری نمائندہ ہے۔ اگر یہ احساس ہو جائے کہ آپ ہر ایک کی ہمدرد ہیں تو پھر رابطہ خود بڑھ جائے گا۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ بنیادی بات یہ ہے کہ **ہر ایک کو کشتی نوح پڑھنی چاہئے**۔ اس کا ڈینش ترجمہ کر کے سب کو دیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ شعبہ تعلیم اور تربیت کا کام ہے کہ لڑکیوں کو حضرت اقدس مسیح موعود کے دعویٰ کے بارہ میں بتائیں کہ حضرت مسیح موعود کا مسیح و مہدی کے ساتھ نبوت کا دعویٰ بھی ہے۔ زیر (دعوت) لڑکیوں کو بتائیں کہ کس قسم کی نبوت کا دعویٰ ہے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ اپنے ملک کی ضروریات کے مطابق نصاب تیار کریں اور دیکھیں کہ کن چیزوں کی ضرورت ہے۔ تاریخ (دین حق) اور احمدیت کی بنیادی تعلیم دیں۔ اس کے علاوہ حضرت اماں جان والی کتاب کا ڈینش ترجمہ کروائیں۔ اس کے مطالعہ سے لڑکیوں کو پتہ چل جائے گا کہ گھروں میں کس طرح رہنا ہے۔ شادیوں کو کس طرح قائم رکھنا ہے۔ بچوں کی تربیت کس طرح کرنی ہے اور صبر و برداشت کتنی ہونی چاہئے۔

شعبہ وقف نو کے بارہ میں حضور انور نے فرمایا کہ وقف نو کا سلیبس جماعتی طور پر ہوگا۔ معاونہ صدر بنا کر لڑکیوں کے اجلاسات کروائے جائیں۔ اب تو 21 سال تک کا سلیبس آ گیا ہے۔ مائیں بھی اسے پڑھیں۔ معاونہ صدر اپنے اجلاسات کا انتظام لجنہ سیکرٹری کے ذریعہ کرے گی۔ لڑکیاں، لڑکوں میں نہیں بیٹھیں گی۔

میٹنگ کے آخر پر صدر لجنہ نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں بیت الذکر میں لجنہ کے لئے جگہ کی کمی کا اظہار کیا جس پر حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ آپ لکھ کر دیں اور فرمایا کہ صدر لجنہ مجھے ڈائریکٹ اپنی رپورٹ بھجوائیں۔

حضور انور نے فرمایا ذیلی تنظیمیں اس لئے بنائی گئی ہیں کہ جماعت کا پہیہ چلتا رہے اور ترقی ہوتی رہے۔ چاروں پہیے چلتے رہیں گے تو ترقی ہوتی رہے گی۔ اگر چاروں شعبے جماعتی نظام کے ساتھ، لجنہ بھی، انصار بھی اور خدام بھی مستعد (Active) ہو جائیں تو ترقی بہت بڑھ جاتی ہے۔

نیشنل مجلس عاملہ لجنہ اماء اللہ ڈنمارک کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ یہ میٹنگ ساڑھے سات بجے تک جاری رہی۔

نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ کو ہدایات

بعد ازاں پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لائبریری ہال میں تشریف لے آئے جہاں نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ ڈنمارک کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ میٹنگ شروع ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دعا کروائی۔

حضور انور نے قائد عمومی سے مجالس کی تعداد کے حوالہ سے رپورٹ طلب فرمائی جس پر قائد عمومی نے بتایا کہ انصار اللہ کی صرف ایک مجلس ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ لجنہ کی تو چھ مجالس ہیں اور آپ کی صرف ایک مجلس ہے۔ اتنی سستی کیوں ہے؟

حضور انور کے دریافت فرمانے پر تجنید کے بارہ میں بتایا گیا کہ 81 ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ان 81 انصار کو کس طرح سنبھالتے ہیں۔ کوئی زعیم نہیں ہے۔ آپ کس طرح انصار سے رابطے رکھتے ہیں۔ ان کے چھوٹے یونٹ بنائیں تاکہ یہ صحیح طور پر سنبھالے جائیں اور ہر ایک سے رابطہ رہے۔ آپ کا نظام وہ ہے جو آپ کے دستور اساسی میں ہے آپ نے اس پر عمل کرتے ہوئے اپنے حلقے اور مجالس بنانی ہیں اور اس کے مطابق چلنا ہے۔

حضور انور نے فرمایا انصار میں آپ کی عاملہ کے ممبرز ہیں۔ بعض کی داڑھیاں نہیں ہیں۔ چھوٹی چھوٹی داڑھیاں رکھ لیں۔

حضور انور نے فرمایا جو پرانے احمدی یہاں آ کر آباد ہوئے انہوں نے اپنی تعداد بڑھانے کے لئے کام نہیں کیا دوسرے غیر (از جماعت) نے ہزار ہا کی تعداد میں اپنے لوگ بڑھائے اور اب ان کی تعداد دو لاکھ ہے اور آپ لوگ پانچصد تک محدود رہ گئے۔ پرانے لوگ کام کرتے اور احمدیوں کو اس ملک میں لے کر آتے تو آج آپ کی بڑی تعداد ہوتی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا حضرت مصلح موعود نے فرمایا تھا کہ چالیس سال کی عمر تک خدام بہت اچھا کام کرتے ہیں۔ جب انصار میں داخل ہوتے ہیں تو پتہ نہیں کیا ہو جاتا ہے کہ سست ہو جاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا اپنے آپ کو فعال رکھیں۔

رپورٹس بھجوانے کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا کہ ذیلی تنظیموں کی رپورٹس مجھے براہ راست آنی چاہئیں۔ ذیلی تنظیمیں اپنے کام میں اور رپورٹس بھجوانے میں آزاد ہیں۔ آپ کی رپورٹ پر امیر جماعت کے دستخط کی ضرورت نہیں ہے۔

حضور انور نے فرمایا آپ سب بحیثیت فرد جماعت امیر کے ماتحت ہیں اور بحیثیت مجلس انصار اللہ آپ کی تنظیم آزاد ہے۔ بحیثیت فرد جماعت امیر آپ کو جو کام دے جو حکم دے تو وہ کریں اور اگر بحیثیت انصار اللہ کی تنظیم کے آپ کو امیر کوئی حکم دیتا ہے تو اس صورت میں مجلس انصار اللہ کا جو اپنا پروگرام طے ہے اس کے مطابق چلیں۔ اگر جماعتی پروگرام اور ذیلی تنظیم کے پروگرام میں ٹکراؤ ہو رہا ہو تو پھر جماعتی پروگرام کو اولیت ہوگی۔ ذیلی تنظیم کسی دوسرے وقت میں کر سکتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا دفتر پرائیویٹ سیکرٹری لندن میں، انصار اللہ کا باقاعدہ شعبہ ہے۔ آپ مجھے براہ راست اپنی رپورٹ بھجوایا کریں۔

قائد تربیت نومبائعین نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ دو تین نومبائع ہیں۔ فرمایا گزشتہ دو تین سالوں کے کتنے ہیں اور بھی نومبائعین بنائیں۔

قائد تعلیم القرآن کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کی عاملہ والے وقف عارضی کریں۔ دوسروں کو وقف عارضی کی ترغیب دیں۔ بعض لوگ ریٹائر ہو چکے ہیں۔ ان کی صحت ٹھیک ہے وہ وقف کر سکتے ہیں۔ یہ وقف کریں اور تعلیم و تربیت کی طرف توجہ دیں (دعوت الی اللہ) کی طرف توجہ دیں۔ وقف عارضی پہلے اپنی عاملہ سے شروع کریں۔ حضور انور نے قائد تعلیم القرآن کو فرمایا آپ خود سب سے پہلے اپنے آپ سے وقف عارضی شروع کریں۔

تعلیم القرآن کے حوالہ سے بتایا گیا کہ باقاعدہ (بیت) میں قرآن کریم کی کلاس ہوتی ہے اور اس میں دس انصار شامل ہوتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ 81 میں سے صرف دس شامل ہوتے ہیں یہ تعداد تو بہت تھوڑی ہے۔ اس تعداد کو بڑھائیں۔

قائد تربیت کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا:

آپ باقاعدہ پروگرام بنائیں اور ایسا پروگرام بنائیں کہ گھروں میں عورتوں اور بچوں کی تربیت کا پروگرام بھی شروع ہو جائے۔ آپ نرمی کے ساتھ اس بات کی نگرانی کریں کہ باقاعدگی سے نمازیں پڑھی جا رہی ہیں۔ قرآن کریم کی تلاوت ہو رہی ہے۔ MTA سے تعلق ہے یا نہیں۔ یہ آپ کے علم میں ہونا چاہئے کہ کتنے ہیں جو MTA سے منسلک ہیں اور باقاعدہ MTA دیکھتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر آپ سب کو MTA سے منسلک کر دیں تو آپ ان کو درس بھی سنوا سکتے ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درس MTA پر آ رہے ہیں۔ میرے خطبات ہیں۔ تقاریر ہیں۔ ایڈریسز ہیں وہ سنیں۔ آپ کا کام ہے سب کو منسلک کریں اور پیار سے قریب لائیں۔

حضور انور نے فرمایا شعبہ تربیت والے اپنا پروگرام بنا کر مجھے بھجوائیں اور یہ بھی بتائیں کہ اس پر کس طرح عمل کریں گے۔ اسی طرح باقی سارے قائدین بھی اپنا پروگرام بنا کر بھجوائیں۔

قائد تعلیم نے بتایا کہ ایک رسالہ کے لئے مواد تیار کر رہے ہیں۔ مواد تیار کر کے قائد اشاعت کے سپرد کرنا ہے تاکہ وہ رسالہ شائع کر سکیں۔ یہ پہلا رسالہ ہے جو ہم شائع کر رہے ہیں۔ اس کی اجازت اور نام کے لئے ہم نے درخواست دی ہوئی ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا اب شروع کریں اور رسالہ نکالیں۔ اس میں قرآن کریم کی ایک آیت ہو ترجمہ اور مختصر تفسیر ہو، پھر کوئی حدیث ہو، حضرت اقدس مسیح موعود کا اقتباس ہو، میرے خطبات ہیں ان میں سے مضامین انتخاب کر لیں۔ پھر بعض تربیتی مضامین آرٹیکل آپ کو مل جائیں گے۔ کتنا نکالنا ہے اور کتنے صفحات کا نکالنا ہے اس پر قائد اشاعت نے بتایا کہ رسالہ سہ ماہی ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا تین ماہ بعد نکالنا ہے تو نکالیں۔ اب ترتیبوں سے آگے بڑھیں۔ اپنے رسالہ میں ڈینش زبان میں بھی مضامین شامل کریں۔ قرآن کریم کی آیت اس کا ترجمہ اور مختصر تفسیر، حدیث، حضرت اقدس مسیح موعود کا اقتباس اور میرے خطبات کا خلاصہ یہ ڈینش زبان میں بھی شامل ہوں۔

حضور انور نے فرمایا رسالہ کا نام ''انصار دین'' رکھ لیں۔ A4 سائز کا رکھ لیں اور سولہ صفحے بنا لیں۔

قائد تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمارا پروگرام ہے کہ کتاب پیغام صلح پر سیمینار کا انعقاد کریں۔ یہ کتاب ہم نے سب انصار کو دی ہوئی ہے کہ اس کا مطالعہ کریں پھر ہم اکٹھے ہو کر اس کتاب کے مضامین پر بات چیت کریں گے۔

قائد صحت جسمانی کو ہدایت دیتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ بڑوں کو توجہ دلائیں کہ وہ سیر کیا کریں۔ ایسا پروگرام بنائیں کہ بیت اور جماعتی سنٹرز میں آنا جانا رہے اور جماعت کے لوگ Active رہیں۔

قائد اصلاح وارشاد کا عہدہ بھی عاملہ میں موجود تھا۔ حضور انور نے فرمایا۔ انصار اللہ میں قائد اصلاح وارشاد نہیں ہوتا بلکہ قائد (دعوت الی اللہ) ہوتا ہے۔ اس لئے قائد (دعوت الی اللہ) رکھیں۔

حضور انور نے فرمایا ہے کہ (دعوت الی اللہ) کے لئے اگر زبان کا مسئلہ ہے تو پھر اپنی ٹیم بنائیں۔ جن سے بات ہو، رابطہ قائم ہو ان کو اپنا رابطہ نمبر دے دیں۔ مشن کا ایڈریس دے دیں، فون نمبر دے دیں۔

قائد (دعوت الی اللہ) نے بتایا کہ ہم پمفلٹس، لیف لیٹس تقسیم کر رہے ہیں انصار اللہ اس پرگرام میں حصہ لے رہے ہیں۔

قائد ایثار سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ آپ نے کیا پروگرام بنایا ہے۔ کیا منصوبہ بنایا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اپنے لائحہ عمل کے مطابق پروگرام بنائیں۔

صف دوم کے نائب صدر صاحب نے رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ابھی تک کوئی معین پروگرام نہیں بنایا۔ صدر مجلس رخصت پر گئے تھے جس کی وجہ سے پروگرام نہیں بن سکا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کیا صدر صاحب کے رخصت پر جانے سے پروگرام ختم ہو جاتے ہیں۔ جماعت کی ترقی کسی فرد سے وابستہ نہیں ہے۔ آپ کو اپنا پروگرام بنانا چاہئے۔ اپنے پروگرام بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا سپورٹس میں سائیکل چلائیں، ورزش کریں۔

قائد دعوت الی اللہ کو حضور انور نے فرمایا مجھے باقاعدہ اپنی سکیم بنا کر بھیجیں۔ آپ سکیم بنا کر صدر صاحب کو دیں اور صدر صاحب مجھے بھجوائیں۔

تعلیم القرآن کے حوالہ سے حضور انور نے فرمایا جماعت امریکہ نے Skype کے ذریعہ شروع کیا ہے۔ بچے، بچیاں، نوجوان گھروں میں بیٹھ کر قرآن کریم سیکھ رہے ہیں۔ آپ بھی Skype کے ذریعہ قرآن کریم پڑھانے کا جائزہ لے لیں۔ اس طرح گھروں میں بھی پڑھا جا سکتا ہے۔ اگر پہلے ہی Skype پر یہ پروگرام جاری ہے تو پھر ٹھیک ہے۔

رپورٹ بھجوانے کے حوالہ سے حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ آپ کی رپورٹ ایک صفحہ پر آنی چاہئے۔ مجھے Point وائز رپورٹ بھجوائیں۔ بجائے اس کے کہ مضمون کے رنگ میں لمبی رپورٹ لکھی جائے۔

قرآن کریم سیکھنے کے حوالہ سے حضور انور نے مزید ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ **ربوہ میں ایسے انصار کو بھی پڑھانا شروع کیا گیا ہے جن کو قرآن کریم پڑھنا نہیں آتا تو اب اس عمر میں ان کی آمین ہو رہی ہیں**۔ اس لئے آپ بھی اس کا جائزہ لیں اور پہلے چیک کریں کہ قرآن کریم انصار کو پڑھنا آتا ہے یا نہیں۔ گھروں میں تلاوت کرتے ہیں یا نہیں یہ سب باتیں چیک کریں اور پھر قرآن کریم سکھانے کا پروگرام بنائیں۔

حضور انور نے مجلس عاملہ کے ممبران کا جائزہ لیا کہ آج کتنوں نے قرآن کریم کی تلاوت کی ہے اس پر چار ممبران نے اپنے ہاتھ کھڑے کئے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ کی عاملہ نے تلاوت نہیں کی تو دوسرے کس طرح کریں گے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ مجلس عاملہ جو بھی پروگرام بنائے ہمیشہ پہلا مخاطب اپنے آپ کو سمجھیں۔ اس کے بعد دوسروں سے عمل کروائیں۔ حضور انور نے فرمایا اصل چیز یہ ہے کہ شوق پیدا کریں۔ شوق پیدا ہوگا تو تب دلچسپی بھی پیدا ہوگی۔

عاملہ کے ایک ممبر نے عرض کیا کہ مجھے تلاوت قرآن کریم کرنے میں مشکل ہے نظر کی مجبوری ہے۔ میں تلاوت سن کر ساتھ ساتھ پڑھ لیتا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا یہ بھی ٹھیک ہے۔ اسی طرح جتنی سورتیں آپ کو یاد ہیں وہ زبانی پڑھ لیا کریں۔

حضور انور نے فرمایا حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے ایک عورت کا واقعہ لکھا ہے کہ اس نے کہا کہ میرے پاس سب کچھ ہے، ایک چارپائی ہے۔ ایک رضائی ہے میرا ایک بیٹا ہے ہم دونوں یہ رضائی لے لیتے ہیں۔ کبھی وہ لے لیتا ہے۔ کبھی میں لے لیتی ہوں۔ مجھے صرف قرآن کریم کی ضرورت ہے۔ میری نظر کمزور ہوگئی ہے مجھے موٹے حروف والا قرآن کریم دے دیں تاکہ میں پڑھ لیا کروں۔ حضور انور نے فرمایا یہ شوق ہے دین کا۔ آپ کو یہ شوق پیدا کرنا چاہئے۔

مجلس عاملہ کے ایک ممبر نے عرض کیا کہ آجکل نوجوان نسل تلاوت نہیں کرتی۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ کی عاملہ نہیں کرتی۔ بڑے نہیں کرتے تو چھوٹے کس طرح کریں گے۔ آپ لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ گھروں میں نرمی اور پیار سے سمجھائیں۔ گھروں میں ماں باپ، خاوند، بیوی نمازیں پڑھنے والے ہوں گے، تلاوت کرنے والے ہوں گے تو پھر بچے بھی نمازیں پڑھیں گے اور قرآن کریم پڑھیں گے۔

حضور انور نے فرمایا اگر گھروں میں نظام کے خلاف باتیں ہو رہی ہوں۔ تو پھر بچوں کی تربیت بگڑے گی۔ یہاں کے پڑھے ہوئے بچے صاف اور سیدھی بات چاہتے ہیں۔ آپ کے جو بچے بیت سے دور ہو رہے ہیں وہ والدین کی وجہ سے ہو رہے ہیں اور اپنے گھروں کے ماحول کی وجہ سے دور ہو رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا اگر والدین عہدیداروں سے شکوہ کی وجہ سے دور ہٹتے ہیں تو بچے دوگنا دور ہوتے ہیں۔ اگر کسی کو امیر صاحب سے شکوہ ہے یا کسی دوسرے عہدیدار سے شکوہ ہے تو اپنے ذاتی شکووں کو اپنے دین کے اوپر نہ حاوی ہونے دیں۔ اپنے شکوہ کو اپنی ذات تک محدود رکھیں اور آگے نہ پھیلائیں اور نہ اپنے گھروں میں ڈسکس کریں۔ نظام کے خلاف کوئی بات نہ کریں۔ دعا کریں اور اپنی پریشانی کے لئے خدا سے مدد مانگیں۔ خداتعالیٰ پہلے بھی سنتا تھا۔ اب بھی سنتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اگر گھر میں بات کریں گے تو آپ کے بچے اس کا اثر لیں گے اور پھر وہ نظام سے دس قدم دور ہٹیں گے۔

حضور انور نے فرمایا ایک نوجوان ملا تھا جماعت سے دور چلا گیا تھا اور غیر (از جماعت) کی طرف مائل تھا۔ غیر (از جماعت) دوستوں کے ساتھ گہری دوستی تھی۔ جب اس نے دیکھا کہ اس کا ایک گہرا دوست شراب پیتا ہے اور دوسرا داعش میں شامل ہو کر مارا گیا ہے تو اسے تب یہ احساس ہوا کہ جماعت احمدیہ ہی اصل اور حقیقی (مومن) ہے۔ چنانچہ وہ جماعت کی طرف واپس آیا اور ضائع ہونے سے بچ گیا۔

حضور انور نے فرمایا آپ اپنے بچوں کے لئے خود بھی دعا کریں اور ان کی تربیت کے لئے کوشش کرتے رہیں۔ ایک رات میں تو یہ خرابیاں دور نہیں ہوتیں۔ صبر اور حوصلے سے کام لینا ہے۔ اسی طرح جو برائیاں پیدا ہوئی ہیں وہ ایک رات میں تو پیدا نہیں ہوئیں۔ لمبا عرصہ لگا ہے۔ آپ کم از کم MTA پر میرے خطبوں سے اپنے بچوں کو منسلک کر دیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے درس ہیں، میرے خطبات ہیں۔ نئے اور پرانے خطبات نشر ہوتے ہیں پھر ایڈریسز ہیں، تقاریر ہیں۔

MTA سے تعلق رکھیں گے تو پھر اگر امیر سے یا کسی عہدیدار سے کوئی شکوہ بھی ہو تو تب بھی MTA سے تعلق کی وجہ سے جماعت سے دور نہیں ہٹیں گے اور ان کی جماعت کے ساتھ تعلق میں کمزوری نہیں ہوگی۔ اگر آپ جماعت سے، خلافت سے دوری کر دیں گے تو پھر یہ بچے ضائع ہو جائیں گے۔ یہ بہت ضروری ہے کہ اپنے گھروں میں اپنے بچوں کو MTA سے وابستہ کریں۔

حضور انور نے فرمایا اگر آپ سمجھتے ہیں کہ امیر میں یا کسی بھی عہدیدار میں کوئی غلطی ہے یا اس کا رویہ صحیح نہیں ہے اور بہت سختی سے پیش آتا ہے تو آپ کو دعا کرنی چاہئے کہ خداتعالیٰ اس غلطی کی اصلاح کر دے اور اس کے رویہ میں تبدیلی پیدا فرمادے۔ یا اگر ہم کسی جگہ غلط ہیں تو خداتعالیٰ ہماری اصلاح کر دے۔

حضور انور نے فرمایا شکوے، شکایتوں کو اپنی اگلی نسلوں کی تربیت پر برا اثر ڈالنے کی وجہ نہ بنالیں۔ اگر آپ کے نزدیک کوئی بات نظام جماعت کے خلاف ہے تو خلیفہ وقت کو لکھیں ایسا کرنے سے آپ اپنا فرض ادا کر کے بری ہو جاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے باپ دادوں نے دین کو سنبھال کر رکھا اور نظام جماعت کی بھی حفاظت کی اسی طرح آپ لوگوں نے اپنے دین کی اور نظام کی حفاظت کرنی ہے۔

حضور انور نے فرمایا امریکہ، کینیڈا سے انصاراللہ اور خدام الاحمدیہ کی مجالس عاملہ کے اور ملک بھر سے ذیلی تنظیموں کے عہدیداروں کے سو سو کے وفود لندن آتے ہیں۔ دو تین دن یہاں قیام کرتے ہیں۔ ان سے میٹنگ ہوتی ہیں۔ واپس جا کر ان کی کایا پلٹی ہوتی ہے اور ان میں ایک بڑی تبدیلی نظر آتی ہے۔

آپ بھی اپنے عہدیداران کو اور انصار خدام کے وفود کو لندن لایا کریں۔ خداتعالیٰ نے حفظ مراتب کا جو نظام رکھا ہے وہ اپنے اندر ایک گہرا اثر رکھتا ہے۔ آجکل تو MTA کے پروگرام انٹرنیٹ پر بھی آرہے ہیں۔ ان کے ساتھ ہی وابستہ کر دیں تو وہ اس سے منسلک رہیں گے۔

حضور انور نے فرمایا آپ رات کو اٹھیں اور اپنے بچوں کے لئے دعائیں کریں۔ جب بچہ بیمار ہوتا ہے تو آپ سجدوں میں اس کے لئے تڑپ کر دعائیں کرتے ہیں۔ لیکن اگر آپ کا بچہ روحانی بیمار ہے تو کیا آپ اپنے سجدوں میں اس کے لئے بیقراری کے ساتھ دعائیں کرتے ہیں؟ اگر آپ کریں گے تو خداتعالیٰ والدین کی دعائیں اپنے بچوں کے حق میں قبول کرتا ہے۔ اس لئے اپنے بچوں کے لئے دعائیں کیا کریں۔

حضور انور نے فرمایا اگر کوئی عہدیدار جماعت کے لئے، نظام کے لئے نقصان دہ ہے تو خداتعالیٰ کا جماعت سے سلوک ہے کہ ایک وقت آتا ہے کہ اس سے جان چھوٹ جاتی ہے۔ خداتعالیٰ نظام کی حفاظت کرتا ہے۔ اگر خداتعالیٰ نے جماعت قائم کی ہے تو وہ اس کی حفاظت کرتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہم سب نے مل کر کوشش کرنی ہیں۔ آپ نے بھی، انصار نے بھی، خدام نے بھی اور جماعتی نظام نے بھی، سب نے مل کر کام کرنا ہے۔ سب مل کر کام کریں گے تو پھر جماعت تیزی سے ترقی کرے گی۔ اللہ آپ کو اس کی توفیق دے۔ آمین

نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کی حضور انور کے ساتھ یہ میٹنگ آٹھ بجکر پچیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

بعد ازاں سوا نو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت نصرت جہاں تشریف لا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

اٹھارہ سال بعد بچی پیدا ہوئی

مکرم قریشی داؤد احمد صاحب ساجد مربی سلسلہ برطانیہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی شادی کے چند سال بعد ہمارے ہاں اولاد نہ ہونے کی وجہ سے مختلف قسم کے علاج کروانے شروع کئے۔ پاکستان میں قیام کے دوران ڈاکٹر فہمیدہ صاحبہ (ربوہ)، ڈاکٹر نصرت صاحبہ (ربوہ) کے علاوہ بہت سے ڈاکٹروں سے علاج کروایا۔ گھانا میں قیام کے دوران ہومیو پیتھک کے علاوہ ایک انڈین اور ایک انگریز لیڈی ڈاکٹر سے بھی علاج کروایا لیکن کوئی شفا نہ ہوئی۔ خاکسار مع فیملی 1999ء میں گھانا سے انگلستان آیا۔ خلیفۃ المسیح الرابع سے ملاقات کے دوران دعا کی درخواست کی۔ خاکسار کی اہلیہ کو ہومیو پیتھک سے کافی دلچسپی ہے۔ چنانچہ انہوں نے حضور کی کتاب سے مختلف ادویات کا مطالعہ کیا اور مندرجہ ذیل نسخہ استعمال کیا:

Sulphur CM کی ایک خوراک۔ اگلے ماہ Sepia CM کی ایک خوراک۔ اس کے بعد تقریباً دو ماہ تک درج ذیل نسخہ استعمال کیا:

Calc. Phos, Ferrum Phos, Lillium اور Kali Phos تیس طاقت میں اور Tig. بھی تیس طاقت میں۔ اس دوائی کے استعمال کے بعد اللہ تعالیٰ نے فضل فرمایا اور اللہ تعالیٰ نے شادی کے اٹھارہ سال بعد 23 فروری 2001ء کو ہمیں بیٹی سے نوازا۔

(الفضل سیدنا طاہر نمبر 27 دسمبر 2003ء)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 123201 میں ندیم احمد

ولد حفیظ احمد قوم باجوہ پیشہ بے روزگار عمر 18 سال پیدائشی احمدی ساکن Goth Fateh Din Bajwa ضلع و ملک Khairpur, Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد گواہ شد نمبر 1۔ شوکت علی ولد بشیر احمد بندیشہ گواہ شد نمبر 2۔ چوہدری منور احمد ولد نذیر احمد

مسل نمبر 123202 میں محمد جنید اقبال

ولد منظور احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 2010ء ساکن Basti Aziz Abad ضلع و ملک Rajanpur, Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد جنید اقبال گواہ شد نمبر 1۔ محمد پرویز اختر ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2۔ آصف خان ولد نذیر احمد خان

مسل نمبر 123203 میں محمد طارق

ولد عبدالمجید خان قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت 2010ء ساکن Basti Aziz Abad ضلع و ملک Ranjanpur, Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 14 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طارق گواہ شد نمبر 1۔ آصف خان ولد نذیر احمد خان گواہ شد نمبر 2۔ محمد طاہر ولد عبدالمجید خان

مسل نمبر 123204 میں محمد طاہر

ولد عبدالمجید خان قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت 2010ء ساکن Basti Aziz Abad ضلع و ملک Rajanpur, Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 15 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد طاہر گواہ شد نمبر 1۔ محمد پرویز اختر ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2۔ آصف خان ولد نذیر خان

مسل نمبر 123205 میں حمزہ محمود

ولد خالد محمود قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kot Ahmadiyy Goth ضلع و ملک Badin,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 10 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمزہ محمود گواہ شد نمبر 1۔ محمد احمد ولد محمد سلیم گواہ شد نمبر 2۔ محمد احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 123206 میں عالیہ طارق

بنت طارق محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Golarchi ضلع و ملک Badin,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عالیہ طارق گواہ شد نمبر 1۔ طارق محمود ولد محمد صدیق گواہ شد نمبر 2۔ عبدالخالق ولد چوہدری عبدالحق مرحوم

مسل نمبر 123207 میں صباء ناز

بنت خالد محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Golarchi ضلع و ملک Badin,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صباء ناز گواہ شد نمبر 1۔ غلام احمد ولد چوہدری عبدالحق گواہ شد نمبر 2۔ عبدالخالق ولد چوہدری عبدالحق

مسل نمبر 123208 میں مصباح کنول

بنت خالد محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Golarchi ضلع و ملک Badin,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مصباح کنول گواہ شد نمبر 1۔ غلام احمد ولد عبدالحق گواہ شد نمبر 2۔ عبدالخالق ولد چوہدری عبدالحق

مسل نمبر 123209 میں ثمرہ خالد

بنت خالد محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Golarchi ضلع و ملک Badin,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرہ خالد گواہ شد نمبر 1۔ غلام احمد ولد چوہدری عبدالحق گواہ شد نمبر 2۔ عبدالخالق ولد چوہدری عبدالحق

مسل نمبر 123210 میں امتہ المتین

زوجہ منظور احمد قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Golarchi ضلع و ملک Badin,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12 دسمبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 6 تولہ پاکستانی روپے (2) حق مہر 30 ہزار روپے اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار 500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ المتین گواہ شد نمبر 1۔ عبدالخالق ولد چوہدری عبدالحق گواہ شد نمبر 2۔ مصدق بلال ولد منظور احمد

مسل نمبر 123211 میں اقراء کنول

بنت عبدالرزاق قوم گورایہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 5 احمد آباد ضلع و ملک Badin بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 3 دسمبر 2015ء میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اقراء کنول گواہ شد نمبر 1۔ مبارک احمد ولد سعید احمد چٹھہ گواہ شد نمبر 2۔ سمیع اللہ ولد نصر اللہ خان

مسل نمبر 123212 میں طلعت پروین یاسر

زوجہ یاسر ریاض قوم گورایہ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک 5 احمد آباد ضلع و ملک Badin Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27 نومبر 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زیور 4 تولہ 2 لاکھ روپے اس وقت مجھے مبلغ 2 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلعت پروین یاسر گواہ شد نمبر 1۔ نصیر احمد کھرل ولد منیر احمد گواہ شد نمبر 2۔ یاسر ریاض ولد ریاض احمد سیالکوٹی

مسل نمبر 123213 میں کامران احمد

ولد شریف احمد چٹھہ قوم چٹھہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع Thair Abad Badin و ملک Badin,Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 4 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ کامران احمد گواہ شد نمبر 1۔ شریف احمد چٹھہ ولد نذیر احمد چٹھہ گواہ شد نمبر 2۔ اکرام الحق ولد ملک اعجاز احمد

مسل نمبر 123214 میں تصدق ابرار

ولد منظور احمد قوم کاہلوں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Golarchi Badin ضلع و ملک Badin Pakistan بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 5 دسمبر 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 1 ہزار روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تصدق ابرار گواہ شد نمبر 1۔ غلام احمد ولد چوہدری عبدالحق مرحوم گواہ شد نمبر 2۔ مصدق بلال احمد ولد منظور احمد کاہلوں

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

درخواست دعا

مکرم افتخار احمد صاحب دار النصر وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرا بیٹا ابدال احمد عمر ساڑھے 4 سال ایک موذی مرض میں مبتلا ہے اور چلڈرن ہسپتال لاہور سے زیر علاج ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ میرے بیٹے کو جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے صحت والی لمبی زندگی دے اور خادم دین بنائے۔ آمین

مکرمہ بشیراں بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب دارالفضل غربی فضل ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

مکرمہ نصیرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم نصر احمد صاحب دارالفضل غربی فضل ربوہ کچھ عرصہ سے ہڈیوں کی تکلیف کی وجہ سے بیمار ہیں۔

اسی طرح مکرم ملک منصور احمد صاحب آف کینیڈا پاؤں پر چوٹ لگنے کی وجہ سے بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ دونوں کو اپنے فضل سے شفاء کاملہ و عاجلہ سے نوازے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

گمشدہ موبائل

مکرم احمد داؤد صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا موبائل Huawei P Light8 مورخہ 9 مئی 2016ء کو فیکٹری ایریا سے بذریعہ کچا راستہ کہکشاں کالونی جاتے ہوئے راستہ میں کہیں گر گیا ہے۔ جن صاحب کو ملا ہو وہ اس فون نمبر پر اطلاع دے دیں۔ شکریہ

0333-6719815

اعلان دارالقضاء

(مکرم راجہ محمد سلیم صاحب ترکہ مکرم راجہ محمد حسین صاحب)

مکرم راجہ محمد سلیم صاحب نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے والد مکرم راجہ محمد حسین صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 19 بلاک نمبر 1 محلّہ باب الابواب شرقی برقبہ 1 کنال بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ قطعہ خاکسار اور میرے بھائیوں مکرم راجہ محمد حنیف کوکب صاحب اور مکرم راجہ محمد اکبر اقبال صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ ذکیہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ صابرہ طارق صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ امۃ اللہ پروین صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم راجہ محمد سلیم صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم راجہ محمد حنیف کوکب صاحب (بیٹا)
6۔ مکرم راجہ محمد اکبر اقبال صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک
2۔ ریفریجریشن وایئر کنڈیشننگ
3۔ جنرل الیکٹریشن
4۔ وڈ ورک

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن
2۔ ویلڈنگ اینڈ سٹیل فیبریکیشن
3۔ کمپیوٹر ہارڈ ویئر اینڈ نیٹ ورکنگ
4۔ پلمبنگ

☆ داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 35/1 دارالفضل غربی ربوہ نزد چونگی نمبر 3 فون نمبرز 047-6211065 اور 0336-7064603 سے رابطہ کریں۔

☆ کمپیوٹر ہارڈ ویئر اینڈ نیٹ ورکنگ اور پلمبنگ کی نئی کلاسز کا آغاز 21 مئی 2016ء کو ہو گا۔ باقی ٹریڈز کی کلاسز کا آغاز 2 جولائی 2016ء سے ہوگا۔ داخلہ کے خواہشمند جلد رابطہ کریں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو باہنر بنانے اور بہتر مستقبل کیلئے ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ بیرون ملک جانے والے افراد ہنرمند بن کر جائیں۔ تاکہ بہتر روزگار حاصل کر سکیں۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کی سہولت کیلئے داخلہ فارم قائدین اضلاع کو بھجوا دیئے گئے ہیں۔

(نگران دارالصناعۃ ربوہ)

☆☆☆☆☆☆

نکاح فارم ایک اہم دستاویز ہے

(اس کو انتہائی احتیاط سے پر کریں)

نکاح فارم نہایت اہم دستاویز ہے۔ اس کو انتہائی احتیاط سے پُر کرنا چاہئے۔ کسی سرکاری دفتر میں ایسا کام ہو جہاں ازدواجی حیثیت کو ظاہر کرنا ہو جیسے شناختی کارڈ بنواتے ہوئے یا کسی ایمبیسی کا کیس ہو اسی نکاح فارم کی ضرورت پڑتی ہے۔ جہاں اس کی اہمیت بہت زیادہ ہوگئی ہے وہاں ہمارا بھی فرض ہے کہ ہم پوری ذمہ داری کے ساتھ اس کو پُر کریں۔ اگر نکاح فارم پُر کرتے ہوئے درج ذیل باتوں کا خیال رکھا جائے تو بہت سے مسائل خود بخود حل ہو جاتے ہیں۔

(1) ہدایات کا وہ صفحہ جو ہر نکاح فارم کی کاپی کے ساتھ لگا ہوتا ہے اچھی طرح پڑھ لیا جائے اور اس میں لکھی ہوئی ہدایات کے مطابق فارم پُر کیا جائے تو کئی قسم کی دقتوں سے بچا جا سکتا ہے۔

(2) لڑکے اور لڑکی کا نام لکھتے ہوئے تمام کوائف (نام/ولدیت/تاریخ پیدائش وغیرہ) برتھ سرٹیفیکیٹ/شناختی کارڈ اور پاسپورٹ کے مطابق لکھے جائیں۔ خاص طور پر نام درست لکھا جائے۔

(3) تاریخ پیدائش لکھتے ہوئے سرکاری کاغذات کو مدنظر رکھا جائے۔ جس کاغذ کی بنیاد پر آپ نے اپنے تمام سرکاری کاغذات تیار کئے ہیں یا کروانے ہیں اسی کے مطابق نکاح فارموں پر تاریخ پیدائش لکھی جائے۔

(4) تحریر صاف اور خوشخط ہو۔ کالی سیاہی استعمال کی جائے۔ کٹنگ نہ کی جائے اور نہ ہی بلینکو وغیرہ یا مٹانے کے لئے کوئی ایسی چیز استعمال کی جائے جس سے فارم مشکوک ہوتا ہو۔ اگر کسی وجہ سے کوئی ایسی غلطی ہوگئی ہے تو بہتر ہے کہ نکاح سے قبل سارا نکاح فارم دوبارہ پر کر لیا جائے۔ تھوڑی سی دیر آپ کو بڑی پریشانی سے بچا سکتی ہے۔

(5) نکاح کے بعد فارم پر کسی غلطی کی صورت میں قطعاً اس پر کوئی کسی بھی قسم کی تبدیلی از خود نہ کریں بلکہ نظارت سے رجوع کریں اور باقاعدہ درخواست دے کر طریقہ کار کے مطابق اس پر تبدیلی کروائیں۔ اگر آپ نے خود نکاح فارموں پر تبدیلی کر لی اور اس کو کسی جگہ پیش کر دیا۔ جب اس نکاح فارم کی تصدیق دفتر سے کی جائے گی تو دفتر اس کی تصدیق نہیں کرے گا۔ جس کی وجہ سے آپ کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا پھر اس معاملے میں دفتر بھی آپ سے کسی قسم کا تعاون نہیں کرے گا۔

ان تمام پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے بہتر ہے کہ نکاح فارم کو پر کرتے ہوئے انتہائی احتیاط کی جائے اور تمام کوائف سرکاری کاغذات کے مطابق لکھے جائیں اور کوشش کی جائے کہ اعلان نکاح سے مناسب وقت پہلے نکاح فارم مکمل کر لیا جائے تاکہ تمام ضروری کاغذات کو دیکھا جا سکے۔ اگر کوئی کمی یا خامی پائی جائے تو درستی کے لئے وقت کی گنجائش ہو۔ اگر کسی معاملے میں کوئی دقت یا پریشانی ہو تو دفتر سے راہنمائی لینے میں بھی آسانی ہو۔ نظارت سے رابطے کے لئے نکاح فارموں پر ہی نظارت رشتہ ناطہ کا پوسٹل ایڈریس، فون نمبر اور فیکس نمبر لکھا ہوا ہے کسی بھی ذریعہ سے رابطہ کر کے راہنمائی لی جا سکتی ہے۔

(ناظر اصلاح وارشاد رشتہ ناطہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جا سکتی ہے

25 مئی 2016ء

12:30 am	The Bigger Picture Live
1:15 am	خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء (عربی ترجمہ)
2:20 am	پریس پوائنٹ
3:25 am	فیتھ میٹرز
4:15 am	سوال و جواب
5:05 am	عالمی خبریں
5:25 am	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
6:00 am	یسرنا القرآن
6:20 am	گلشن وقف نو
7:25 am	سٹوری ٹائم
7:40 am	پریس پوائنٹ
8:40 am	فوڈ فار تھاٹ
9:20 am	حضرت علیؓ کی حیات پر ایک نظر
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
11:30 am	الترتیل
12:00 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب 8 فروری 2015ء
1:00 pm	The Bigger Picture
1:50 pm	سوال و جواب
2:50 pm	انڈونیشین سروس
3:55 pm	خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء (سواحیلی ترجمہ)
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
5:30 pm	آؤ حسن یار کی باتیں کریں
5:45 pm	خطبہ جمعہ 25 جون 2010ء
7:05 pm	بنگلہ سروس
8:10 pm	دینی و فقہی مسائل
8:35 pm	کڈز ٹائم
9:10 pm	دور خلافت خلیفۃ المسیح الاول
9:45 pm	فیتھ میٹرز
10:40 pm	الترتیل
11:10 pm	عالمی خبریں
11:30 pm	حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب

26 مئی 2016ء

12:30 am	فرنچ سروس
1:05 am	دور خلافت خلیفۃ المسیح الاول
1:40 am	دینی و فقہی مسائل
2:10 am	کڈز ٹائم
2:45 am	خطبہ جمعہ 25 جون 2010ء
4:05 am	انتخاب سخن
5:10 am	عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
6:35 am	حضور انور کا جلسہ سالانہ سے خطاب 8 فروری 2015ء
7:35 am	دینی و فقہی مسائل
8:05 am	اوپن فورم
8:40 am	کوئز
9:00 am	فیتھ میٹرز
9:50 am	لقاء مع العرب
11:05 am	تلاوت قرآن کریم درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	Beverly Hills میں حضور انور کا استقبالیہ 11 مئی 2013ء
1:20 pm	منتخب تحریرات حضرت مسیح موعود
2:00 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
3:05 pm	انڈونیشین سروس
4:05 pm	جاپانی سروس
4:30 pm	برازیل میں احمدیت کا نفوذ
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم
5:20 pm	درس حدیث
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	(سچائی کا نور)
7:00 pm	خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء
8:05 pm	ظہور قدرت ثانیہ
9:00 pm	Persian Service
9:30 pm	ترجمۃ القرآن کلاس
10:35 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	عالمی خبریں
11:15 pm	Beverly Hills میں استقبالیہ

فنی و تعلیمی کلاس کا التواء

مجلس نابینا ربوہ کے تحت تربیتی، فنی و تعلیمی کلاس 2016ء مورخہ 23 مئی تا 2 جون 2016ء خلافت لائبریری ربوہ میں ہونی تھی۔ بعض ناگزیر وجوہات کی بناء پر یہ کلاس ملتوی کر دی گئی ہے۔ احباب سے تمام نابینا احباب کو یہ اطلاع پہنچانے کی درخواست ہے۔

(جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ)

ربوہ میں طلوع و غروب و موسم 23 مئی

طلوع فجر	3:31
طلوع آفتاب	5:05
زوال آفتاب	12:05
غروب آفتاب	7:06
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	42 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	26 سنٹی گریڈ

بارش کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

23 مئی 2016ء

6:30 am	گلشن وقف نو
8:15 am	خطبہ جمعہ 20 مئی 2016ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	حضور انور کا دورہ سپین 30۔اپریل 2013ء
5:55 pm	خطبہ جمعہ 2 جولائی 2010ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ

باسل میچنگ اینڈ ٹیلر لیس سنٹر
لٹھے۔ شموز۔ شلوار۔ دوپٹہ
انیس مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
عابد علی: 0321-6046043

گارڈن اسٹیٹ اینڈ موٹرز
پراپرٹی اور گاڑیوں کی خرید و فروخت کا با اعتماد ادارہ
آصف سہیل بھٹی: 0321-9988883
ساہیوال روڈ نزد سیکٹر دار العلوم (ب)

وردہ فیبرکس چیلنج ریٹ پر
پیش کرتے ہیں ایک تاریخی پیکج
Replica Lawn 2016
ثناء صفی ناز۔ ماریہ بی۔ گل احمد۔ Oriannt
کھڈی۔ نشاط۔ کرزما Aul, Alishba، لاکھانی
موٹوز، الکرم، ELAN، فردوس، Zainab Chottani
Dawood Kurti, Motifz
اب حاصل کریں -/1750 روپے
مکمل گارنٹی کے ساتھ۔ لان A class

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔ سرامکس ٹائل بھی دستیاب ہے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
موبائل: 03336174313

FR-10

خوشخبری
The Knowledge Academy
پاکستان کی کسی بھی یونیورسٹی میں داخلہ کیلئے انٹری ٹیسٹ (MCAT, ECAT) کی تیاری کیلئے اب ربوہ سے باہر جانے کی ضرورت نہیں۔ محدود نشستوں کیلئے پہلے آیئے پہلے پایئے کی بنیاد پر داخلہ جاری ہے
دار الفتوح غربی ربوہ 0333-6606119,0348-7737728

ایک نام
مغل بینکوئیٹ ہال
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام نیز کیٹرنگ کی سہولت میسر ہے
فون: 0336-8724962

سپیڈ اپ کارگو سروسز
مناسب ریٹ تیز ترین سروس
Fedex اور DHL کی سہولت
پورے پاکستان سے سامان پک کرنے کی سہولت
عوام کی سہولت کے لئے اتوار کو بھی کھلا رہے گا
پروپرائیٹر: چوہدری محمد اجمل شاہد 047-6214269
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ: 0321-9990169

سٹار جیولرز
حسین مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ
طالب دعا: تنویر احمد
047-6211524
0336-7060580

سٹی پبلک سکول (دار الصدر جنوبی ربوہ)
داخلے جاری ہیں
سٹی پبلک سکول کے نیو سیشن 2016-17 کے حوالے سے کلاس 6th تا کلاس 9th داخلے جاری ہیں جس کے لئے داخلہ فارم دفتر سے دفتری اوقات میں حاصل کئے جا سکتے ہیں۔
☆ بہترین عمارت، ماحول، مکمل لیبارٹری، لائبریری کی سہولت
میٹرک کے شاندار رزلٹ کا حامل ادارہ
☆ تجربہ کار اساتذہ اور ماہرین تعلیم کی سرپرستی اور راہنمائی۔
بچوں کے بہتر مستقبل اور داخلہ کے لئے دفتر سے فوری رابطہ کریں
☆ فیصل آباد بورڈ سے الحاق شدہ
رابطہ کے لئے: 047-6214399,6211499

طاہر آٹو ورکشاپ اینڈ رینٹ اے کار
ورکشاپ ٹیکسی سٹینڈ ربوہ
ہمارے ہاں پٹرول، ڈیزل EFI گاڑیوں کا کام تسلی بخش کیا جاتا ہے نیز تمام گاڑیوں کے جینئین اور کابلی سپیئر پارٹس دستیاب ہیں نیز نیو ماڈل کار اور ہائی ایس مناسب کرایہ پر دستیاب ہے
فون: 0334-6360782,0334-6365114